ہاتھ پاؤں کٹے ہوں اور چہرہ زخمی ہو تو وہ وضو کیسے کرے؟

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3089

تاریخ اجراء: 18 ربیع الاول 1446ھ/23 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جس کے ہاتھ اور پیر کٹے ہوئے ہوں اور چہرہ پر زخم ہو تو وہ وضو کیسے کرے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس شخص کے ہاتھ پاؤں اس طرح کٹے ہوئے ہوں کہ کہنی و ٹخنہ اعضائے وضو میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے اور چہرے پر زخم ہوں، اس کے لیے بھی شریعت نے آسانی ورخصت کی صورت نکالی ہے کہ وہ بغیر وضو اور تیمم کے نماز پڑھ لے، اس پر طہارت کا حصول لازم نہیں رہتا، لہذا جب تک طہارت ممکن نہ ہو (چہرے پر زخم ہیں)، طہارت کے بغیر نماز ادا کرے نماز ہو جائے گی۔

مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے "مقطوع الیدین والرجلین إذا کان بوجھہ جراحۃ، یصلي بغیر طھارۃ ولا یعید وھو الأصح" ترجمہ: جس کے دونوں ہاتھ اور پیر کٹے ہوئے ہوں جبکہ چہرہ زخمی ہو تو ایسا شخص بغیر طہارت کے نماز پڑھے گا اور اعادہ نہیں کرے گا، یہی اصح ہے۔ (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، ص 55، المکتبۃ العصریۃ)

فتاوی ہندیہ میں ہے "أن مقطوع الیدین والرجلین، إذا کان بوجھہ جراحۃ، یصلی بغیر طھارۃ ولا تیمم، ولا یعید" ترجمہ: جس کے دونوں ہاتھ اور پیر کٹے ہوئے ہوں اور چہرہ زخمی ہو جائے تو ایسا شخص بغیر طہارت کے نماز پڑھے گا اور تیمم نہیں کرے گا، نہ ہی اعادہ کرے گا۔ (فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، ج 1، ص 31، دار الفکر، بیروت)

یہاں علماء نے ایسے شخص کے لئے سر کے مسح کرنے کا بھی ذکر نہیں فرمایا، اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے علامہ طحطاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "لم یتکلم علی الراس، لان اکثر الاعضاء جریح والوظیفۃ حینئذ التیمم ولکنہ سقط لفقد آلتہ وھی الیدان" یعنی (فقہائے کرام نے) سر کے متعلق کلام نہیں فرمایا، کیونکہ اس کے اکثر

اعضاء زخمی ہیں اور اس صورت میں شرعی حکم تیمم کا ہوتا ہے، لیکن یہاں تیمم بھی ساقط ہو گیا ہے کیونکہ آلہ تیمم یعنی دونوں ہاتھ، بھی موجود نہیں ہیں۔(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، ص127، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net